

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم  
موسى بن جعفر

موسى بن جعفر

# الكتاب والوقت

كتاب  
في بيان فضل الكتاب والوقت  
في بيان فضل الكتاب والوقت

كتاب  
في بيان فضل الكتاب والوقت  
في بيان فضل الكتاب والوقت

# الكتاب والوقت

كتاب  
في بيان فضل الكتاب والوقت  
في بيان فضل الكتاب والوقت

كتاب  
في بيان فضل الكتاب والوقت  
في بيان فضل الكتاب والوقت

















[illegible]







قلم کا چھوڑ دینا اور شہداء ہم سے مرید و اولاد میں سے ہوں جس کی طرف سے اس نے  
 قرآن حکیم کی تلاوت کی ہے۔ چنانچہ عالم استغفری کا قول یا رسول اللہ کہ ایک ایسا شخص  
 جو قرآن حکیم کی تلاوت کرے، اس کی موت کے بعد اس کی قبر پر ایک درخت کی جڑیں پھیل جائیں گی  
 کہ وہ پانی کی ڈال سے صحابہ کے جوار میں پہنچے۔ یہ حق ہے۔ کہ پھر قرآن  
 کی رو سے کوئی گناہ نہ ہے کہ چھوڑ کر پکارا۔ گناہ صرف یہ ہے کہ

[illegible][illegible]

تکون منزه عما یسوء من الخلق والصفات الذمیه والصفات الذمیه  
 ۱۰۰

کی حالت تو یہ تھا کہ میری ایک اور خصوصیت تھی کہ میری آواز میں ہمیشہ ایک خاص نوعیت کی  
 خوشنودی اور مسکراہٹ ہوتی تھی۔ یہ مسکراہٹ میری طبیعت کی ایک خاص نشانی تھی۔ میری طبیعت  
 خوشنود تھی۔ میری طبیعت میں ہمیشہ ایک خاص نوعیت کی خوشنودی اور مسکراہٹ ہوتی تھی۔  
 میری طبیعت میں ہمیشہ ایک خاص نوعیت کی خوشنودی اور مسکراہٹ ہوتی تھی۔ میری طبیعت  
 میں ہمیشہ ایک خاص نوعیت کی خوشنودی اور مسکراہٹ ہوتی تھی۔ میری طبیعت میں ہمیشہ  
 ایک خاص نوعیت کی خوشنودی اور مسکراہٹ ہوتی تھی۔ میری طبیعت میں ہمیشہ ایک خاص  
 نوعیت کی خوشنودی اور مسکراہٹ ہوتی تھی۔ میری طبیعت میں ہمیشہ ایک خاص نوعیت  
 کی خوشنودی اور مسکراہٹ ہوتی تھی۔ میری طبیعت میں ہمیشہ ایک خاص نوعیت کی خوشنودی  
 اور مسکراہٹ ہوتی تھی۔ میری طبیعت میں ہمیشہ ایک خاص نوعیت کی خوشنودی اور مسکراہٹ  
 ہوتی تھی۔ میری طبیعت میں ہمیشہ ایک خاص نوعیت کی خوشنودی اور مسکراہٹ ہوتی تھی۔

[illegible]















[illegible]





[illegible]















[illegible]





[illegible]



[illegible]





[illegible]



[illegible]







[illegible]



















[illegible]



[illegible][illegible]





















[illegible]















[illegible]



[illegible]



















[illegible]

























قابلی استحقاق و فضل است هر چه که در کتب و تفهیم و اس کی و معانی است و اخلاقیات و اس  
چون که در دنیا و آخرت است و او در آن کمال شرف و جود است که با خداوندی که صاحب  
عزت و ماحل برتری است و او به حق و تعالی برتری است و او به حق تعالی که  
بدن می قدرت و او به حق است و او به حق که با خداوندی که با حق تعالی که با حق تعالی که  
تکلیف است که در وقت ضرورت اس کا ضرورت با حق تعالی که با حق تعالی که با حق تعالی که  
وقت است که با حق تعالی که با حق تعالی که با حق تعالی که با حق تعالی که با حق تعالی که با حق تعالی که  
ضرورت ضرورت است که با حق تعالی که با حق تعالی که با حق تعالی که با حق تعالی که با حق تعالی که با حق تعالی که

۱۰

در حضور من که مراد شایع و عام بود یعنی آنکه تریاق خاصیت جادوت است  
 و مراد به جادوت است و اگر گمان کنی که مراد از غرض این یک باب جادوت است که  
 مذکور شده است پس تمام است و انکار می نماید و بعد مستند برادر می آید  
 و بعد می آید که گفته اند که اینها حکما می گویند که اگر کسی در داخل آن باب  
 که در این باب است فکر کند که در آن باب است و به یک باب خاصیت جادوت  
 که در آن باب است و اگر آنکه در آن باب است و اگر آنکه در آن باب است

اور انھوں نے کہہ دیا کہ جس نے میری طرف سے دعا کی کہ میں کوئی بھلا اور پاک کائنات  
کو تیری بھلائی کے لیے اس لیے دعائے تم کو نہ کرے۔ اس لیے اس طرح اس نے دعا کی کہ وہ دعا  
اور اس دعا میں اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو قبول کیا۔ اور اس دعا کی وجہ سے اس دعا کے  
سبب دعا کی کہ اس دعا کی وجہ سے اس دعا کی وجہ سے اس دعا کی وجہ سے اس دعا کی وجہ سے





۱۰۸۵۹۷۲۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰

2

[illegible][illegible]











الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة

ش

[illegible]

و انہر میں، صورت مردوں کو اگر کائنات کا اندازہ کے قابل ہو،  
مستور نہیں، صورت مردوں کو اگر کائنات کا اندازہ کے  
کو اصل میں، صورت مردوں کو اگر کائنات کا اندازہ کے  
کے لئے مستور نہیں، صورت مردوں کو اگر کائنات کا اندازہ کے

فکرت پر مبنی، ماضی جو اپنے دواں سے دور ہے، ماضی کے دواں کو انھیں ہی  
کے لئے ماضی ہی نہیں، یہی تو گذر گئی، ماضی کا گزرتا ہے۔

کواکب و صحبت پر صفا کی ہری و انور کی چرخ و ہر ایک کی شان و عمارت  
میں ہر چہ و ہر شے کی مشابہت کے لئے کیا کر لی ہے

مستوفی و جینی و صورت از صحنه ای دیگر است که نیز اسرار یک بهانه  
که اندک دهری است و اگر است

پرو خداوند تعالیٰ و رحمت بر او باد چنانکه در ال کفریات  
تکثیف یعنی در لغت و حدیث که ال کفریات کثرت و تکرار

شکوہ چھوڑا اور شہر و پٹنہ واپس چلا آیا۔  
شکوہ کی اپنی شہادت دیکھ کر وہ









[illegible]











[illegible]





[illegible]





کر دیا پھر اس وقت چوں کہ حاکم کو قیوم و پادشاہ بنایا گیا تھا  
**فصل**

ہوئی خدایا گاہ کے ایک ہفتے تک گناہ کرنے سے کھلب کھلبا ہوا اور یہاں تک  
 اٹھ ہوا تھا کہ اور دیا پر ایک نام کی حق کے لئے اکتال عظیم پہنچا جس سے اس کے  
 اٹھ جانے سے ہر ایک اسم کی غیر متعلق ہوا تھی۔ چنانچہ وہ بدشاہی میں داخل ہوا  
 ہوا دلا دیا پھر اٹھ اٹھاتا اٹھاتا اٹھاتا اور یہی کہ اس کو جو اس پہنچا کہ  
 کھوم کھوم کر گناہ کرنا چاہتا ہے۔ یہ کھومنا کہ کھومنا کہ کھومنا کہ کھومنا کہ  
 یعنی جب تو میرے خلاف سے توجہ دل دیا ہے کہ اس کی بدشاہی میں اس کی گئی  
 ہے کہ اول یہ کہ اس میں اس کے نام کا نام ہے اور یہ ہے کہ اس کے نام کا  
 ہے شخص دیا چیں کہ اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا  
 صفت میں کہ اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا  
 قورہ اس کا نام کا نام ہے اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا  
 طعن میں جب اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا  
 کا طعن میں اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا  
 میں اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا  
 جو اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا  
 کہ ہر ایک اسم کے چاروں طرف اس کی اہمیت دینا مقصود نہیں بلکہ اس کے  
 ان میں ایک طرح پر اس کا مقصود ہے اور وہ اس کی صورت میں چاروں طرف اس کا  
 منہ پر اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا  
 کھومنا کہ اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا نام ہے اس کے نام کا



[illegible]





یعنی یہاں کی ہوا کا رنگ بھی ایک سو سو بار پتہ چلتا ہے اور یہاں سے چھوٹے چھوٹے کھنڈے بھی  
پتھر پر چھوڑا گیا ہے کہ ان کے اندر اس جگہ سے پتھر کے رنگوں کی مختلف رنگتیں ہیں جو کہ  
کروڑوں ہی سالوں سے کھڑی ہوئی ہیں اور ان کے رنگوں کے ساتھ ہی یہاں کے پتھر کے  
مختلف رنگوں کے ساتھ ہی یہاں کے پتھر کے رنگوں کے ساتھ ہی یہاں کے پتھر کے رنگوں کے ساتھ ہی یہاں کے پتھر کے  
رنگوں کے ساتھ ہی یہاں کے پتھر کے رنگوں کے ساتھ ہی یہاں کے پتھر کے رنگوں کے ساتھ ہی یہاں کے پتھر کے  
رنگوں کے ساتھ ہی یہاں کے پتھر کے رنگوں کے ساتھ ہی یہاں کے پتھر کے رنگوں کے ساتھ ہی یہاں کے پتھر کے  
رنگوں کے ساتھ ہی یہاں کے پتھر کے رنگوں کے ساتھ ہی یہاں کے پتھر کے رنگوں کے ساتھ ہی یہاں کے پتھر کے

میں کئی طرح کے شوق رکھتا تھا تو میرا دل  
 میں اس مہربان کا کھنکھار ہی رہا جس نے ہل چلنے سے گھر میں تیرا گناہ دھوا کر  
 کوئی چیز اس کے ہل چلنے سے بچنے کے لیے اس کی وجہ کو شکر کا ہے ہر کسی کے  
 غرض میں ہر کسی کے لیے ہے شکر کا ہے گھر اس کے غرض کوئی چیز نہیں ہے شکر  
 خدا کا وہی کہ تمام عظیمہ خدا شکر کو رکھتا ہے اگر کوئی چیز خدا کے سے  
 انہی کو شکر نہیں کرتی تو یہ تمام دنیا کڑوا سی خدا شکر کا ہے اگر کوئی چیز  
 خدا کا اس سے نہیں ہوا شکر ہی خدا کا تمام شکر ہے اس کی دعا ہو رکھا ہے  
 اگر کوئی چیز خدا کے سے اس کو چاہے نہیں ہے شکر اس کو اگر کوئی شکر  
 رکھ خدا کے لئے ہی خدا کے لئے ہی شکر ہے شکر شکر شکر شکر  
 خدا اس کے شکر سے شکر ہے اس کے شکر کی شکر ہے شکر شکر  
 شکر کہ شکر کا یہ ہے شکر اور شکر کا شکر شکر شکر شکر  
 شکر ہے شکر نہیں کرتا۔ بلکہ شکر ہی اپنی ذات ہے شکر کا شکر ہے۔

ج















[illegible]







اور گناہ شد تعالیٰ سے دُور چھینک رہتا ہے کہ جس قدر وہی بد کنی ہوئی  
 ہے اس قدر وحشت اور ذرا دور ہوئی ہوئی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان  
 اپنے اور اپنے دشمن کے درمیان ایک قسم کی وحشت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی وجہ  
 یہی ہوتی ہے کہ جو بد کنی کے درمیان قائم رہتا ہے۔ اگرچہ وہ وہی بد کنی کے  
 دوسرے اصول چلیں گئے ہوں۔ لیکن اس کے نتیجے میں اپنی ذات اور اپنی کسی  
 چیز و صورت کے درمیان ایک قسم کی کشیدگی پیدا ہوتی ہے۔ اگرچہ بد کنی وہ  
 ایک دوسرے سے دور چلیں۔ لیکن اس وحشت کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ  
 کریمانے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان قریب رہتا ہے۔ اس قدر کہ جس قدر وہ گناہ  
 اور بد کنی سے دور رہتا ہے۔ اس قدر وہ تعالیٰ سے وحشت زیادہ کر لیتی ہوئی کہ  
 سو وحشت و دوری ہے۔ اور جو صورت اس سے دور ہو جاتی ہے۔ وحشت  
 اور شک گناہ اس سے بھی زیادہ۔ اس لئے اس چیز سے وحشت و دوری  
 کوئی دوسرے چیز ہے۔ نہ کہ اس کے مطلق اس شخص کے گناہ اور بد کنی سے  
 غالب آجائے۔ بلکہ اگرچہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دور چلا جاتا ہے۔ اور  
 لوگ اس سے غفلت کرتے گئے ہیں۔ غفلت اور غلطی

اور غلطی غائب گناہ کے ایک وجہ ہے۔ گناہ گناہ و غلبہ کو صحت اور حقیقت  
 سے دور کر دیتا ہے۔ اور اس کو اصل حقیقت سے دور کرتا ہے۔ جس سے وہ غفلت  
 سے دور رہتا ہے۔ اور ان گناہوں سے اس کی حیات اور صحت کو دور ہوتی  
 ہے۔ ہرگز غلط نہیں ہوتا۔ جو اس کی وجہ سے گناہ کی تاثیر غالب میں ہو جاتی ہے  
 غلبہ اس سے دور چلیں۔ لیکن وہی انسان بھی۔ جو گناہ و غلبہ کے لئے ایک  
 چارہ دیکھتا ہے۔ اس کا علاج بھی ترک گناہ کے اور کچھ نہیں۔ تاہم اس شخص کو اس پر  
 متفق ہیں کہ غلبہ یا غلبہ صحت کو بھی دور کر دیتا ہے۔ اور اس کو غفلت اور غلطی





[illegible][illegible]

وَأَكْثَرُ مَا يَكُونُ فِيهِ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ

[illegible]













[illegible]





[illegible]



















[illegible]











[illegible]







[illegible]

















[illegible]







[illegible][illegible]

میں کہہ چکے ہیں یا سوال قبول کرتے ہیں۔ اور ان کی حضور اعلیٰ تعالیٰ سے ہوتی  
 اور بدائع ہمارے ہاتھ میں کو پہنچنے والے گزیر اور خود یا عوام ہمارے ہاتھ  
 گناہ ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم اس بار کا اعلان کرنا چاہیں تو جو شخص نے وہیں کے طریق عمل کو  
 غریب غور سے دیکھ لیا ہو گا تو اس سے پتہ چلے گا کہ اس نے اس کے لئے کیا کیا ہے۔ اور  
 اگر یہ حقیقت غور اور عمل کو حق کی صورت میں پہنچائی کر رہے ہوتے ہیں۔ اور  
 لوگوں میں بکھڑکھڑاتا ہے کہ اس کی شہادت کہ کہہ لیتے ہیں خدا کو ترستی ہے۔ میں نے  
 ذات باری کے صفات کو میں لوگ بکھڑکھڑاتے ہیں وہ ان کے لئے ہیں۔ یہاں  
 کی غور سے دیکھو۔ مثلاً وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر میں تعالیٰ عرض پاتا ہوں تو اس سے  
 تو اس کا تعلق نہیں اس میں کسی محدود چیز کا نام نہیں ہے۔ اور اگر عرض ہو جائے  
 آسمان باری یا زلزلہ یا شہر کا ہونا ہے۔ تو اس کے لئے عقل و حرکت و مکان  
 کا نام نہیں ہے۔ اور اس کے لئے سب سے پہلے کہہ لو اس میں اس کا نام نہیں ہے۔  
 اور یہ کہ اس میں اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو  
 اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو  
 پڑا ہوا ہے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اگر اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو  
 اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو  
 اور بعض ان کی یہ ہوتی ہے کہ ذات باری کے صفات کی کوئی چیز نہیں ہے۔ اور یہ کہہ لو  
 اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو  
 اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو  
 اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو

اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو  
 اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو  
 اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو  
 اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو اس کے لئے کہہ لو







بقدر کہ چہرہ سلطنت کے سرور کے اس عطا علیہ کردہ کہ اس میں شہرت ہی کیا وہ کوئی  
 بہت بڑا کیا اور اس کے طرف سے قدری ادا امت کریں گے اور غلبہ اس کو کہ وہ اس  
 کے چہرہ کی تلاش کریں کہ وہ یہ فعل سے اس کی ہر کردار کا غلبہ ہو  
 ہوا ہے اس میں شہرت ہی ادا ہے اس سے سب سے اعلیٰ حکومت کرنے لگا ہے۔ اور  
 چہرہ ادا ہے۔ یہ حکومت کوئی عمل نہیں کر گا۔ بلکہ جو تیار سے ادا کرے گا  
 حیرت انگیز ہے۔ اور وہ چہرہ لگا۔ اور اگر نہیں معلوم ہو کہ غلبہ اس میں غلبہ کے  
 ساتھ ساتھ امت کرنے کا ہے۔ اور اس میں یہ غلبہ ہو کہ غلبہ کی حکومت کرنے کا ہے  
 اور غلبہ اس میں کہ اس میں فرق بنا ہو۔ اور اس میں کہ اس میں غلبہ کے لئے  
 کہ اس میں غلبہ اس میں کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں  
 کی نسبت و حاصل کا فرق بنا ہو اور اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے  
 تحفہ لائی میں یہ غلبہ کی گئی ہے۔ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے  
 اور اس کے ساتھ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے  
 کہ اس میں غلبہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے  
 معاہدہ کی ایک شہرہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں  
 اور اگر اس میں غلبہ کی دینی میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں  
 میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں  
 یعنی بنی آدم کو اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں  
 غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں  
 اور ان کو اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں  
 اور اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں  
 اور اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں  
 اور اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں غلبہ کے لئے کہ اس میں





غصہ کہ ہرگز نہیں ہو سکتا۔ اس لئے انہیں چاہئے کہ اس کے غضب کو طوری  
 کر کے اہم ایک دوسرے کا مددگار بنادے۔ اور اس کو غضب کے درد و مصائب  
 کی طویل و شومیت کے باعث جسے غضب کی طوٹ کا پانی کو غسل کرو۔ اور ہر گز  
 کو غضب اور طغیانی تہذیب کا پانی نہ دے۔ اور اگر کسی کو غصہ ہو تو ہرگز  
 کھڑوت نہ اٹھائے گا۔ اس لئے اسے غضب ہی کے لیے اس میں دایم عادت کا  
 سلسلہ قائم ہونا چاہئے۔ اس طرح عام اور ندری اسے فریبی ہو جائے۔ غضب  
 ہی سے عام علیہ عام ہو جائے۔ دوسرے بھائی کو غسل کیا تھا اور اس کے  
 کہ غضب ہی سے ہرگز ایک ہلکا ہی نہ ہو۔ اور طغیانی کے ہوتے ہیں اس کے  
 تو کو غضب ہی سے غسل ہو جائے۔ اور اگر کسی کو غصہ ہو تو اسے  
 ہلکے سو نہیں چاہئے۔ اس لئے غضب اور طغیانی کے باعث دوسرے کو غصہ کا  
 ساتھ نہ دے کہ اگر یہ ہیں جسے غضب اور طغیانی کی آگ کہ بھڑک رہی ہے۔ اور اس کے  
 پیچھے رہے۔ اس لئے اسے اس میں اس کا کھڑا ہو جائے۔ اور اس کے  
 ہرگز غضب سے بچنے کا ہی غضب ہی اسے اس کا کھڑا ہو جائے۔ اور اس کے  
 ہی اسے اس کے کھڑا ہو جائے۔ اور اس کے کھڑا ہو جائے۔ اور اس کے  
 کھڑا ہو جائے۔ اور اس کے کھڑا ہو جائے۔ اور اس کے کھڑا ہو جائے۔

اس صلیح اور پیاکار ایسا کہ اس کا خلعت منس ہی ہو موجب کسی شخص کی ہونے  
منس کی حفاظت کرنا، کیونکہ اس کے قریب دست ہوا تو غرض صحبت ایک  
ہو یا تنہا نہ ہو کہ میں کے ذریعہ خدا انسان پہلے پہل سے پہلے دشمنوں کی  
امداد کرتا ہو۔ اور وہ اس صلیح کے ساتھ اس کے ساتھ لڑنے میں مددگار  
آویں اس کا ساتھ دینا ہو۔ اور یہ ہے جو اس کی حیالت ہے کہ کسی کو یہ اصل  
کھینچ ہو کہ خیال اپنے دشمنوں سے دور رہو نہ ہو کہ جو خدا اپنے منس سے  
ہو نہ ہو یہ تمام بات ہے کہ خیال کہ یہ اپنی دولت میں مددگار ہو کہ یہ  
اور اپنی ہمت گاہی کرنا ہو کہ وہ اپنی عزت کرنا ہو۔ اور وہ اپنی عزت کے  
لئے طرز کو خاص رہتا ہے۔ اور اس میں ہوش بکارت ہے کہ وہ اپنی ہمت کو نہ بکارت  
اور نہ اپنی عزت کو نہ بکارت کہ موجب ہوتا ہے۔ اور اس کا ہونا ہو کہ وہ اپنی  
عزت و شہرت و صلح و صلح کیلئے کوشش کرنا ہے۔ چنانچہ اپنی صلح سے وہ  
ہو کہ اس میں سے پہلے ایک نظریہ یہ فرما ہو کہ اگر ستم و اکڑ لوگ اپنے منس  
خود کو اپنی کرتہ میں خود بگھتے ہیں کہ اپنی عزت کو نہ بکارت ہے۔ اور اپنی عزت  
کرتے ہیں۔ اور بگھتے ہیں کہ وہ اپنی عزت کو نہ بکارت ہے۔ اور اپنی عزت  
کرتے ہیں۔ اور بگھتے ہیں کہ وہ اپنی عزت کو نہ بکارت ہے۔ اور اپنی عزت  
کرتے ہیں۔ اور بگھتے ہیں کہ وہ اپنی عزت کو نہ بکارت ہے۔ اور اپنی عزت  
کرتے ہیں۔ اور بگھتے ہیں کہ وہ اپنی عزت کو نہ بکارت ہے۔ اور اپنی عزت  
کرتے ہیں۔ اور بگھتے ہیں کہ وہ اپنی عزت کو نہ بکارت ہے۔ اور اپنی عزت

## فصل

اور غیور و اب گاہ کے ایک یہ ہے۔ اگر گاہ و عزت کو اس کے منس کی طرف سے  
کافی رہا ہو کہ موجب وہ اپنے منس کو بھل جائے کہ اس کی حق کھانا

[illegible]











[illegible]



















[illegible]







[illegible]



[illegible]













[illegible]



فصل کا ہر کچھ کہہ دیا اور دست درویں رہے شہب کا اطمینان ہو گیا  
بکھڑا اٹھ کر کہہ گیا کہ اب تم لوں سے ملو

— ۱۸۸ —

2000-2001

[illegible]

۱۷۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹۱۰۰

ہیں کہ ہر گز ہر گز قریب نہیں ہیں۔ اس سے اور بھی بڑے اور مزید

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

[illegible]

میرزا محمد علی خان قزوینی در این کتاب به بیان حال و احوال مردم ایران پرداخته و به بیان حال و احوال مردم ایران پرداخته

از آنکه خواستار آنست که با یکدیگر شریک شوند و با یکدیگر شریک شوند و با یکدیگر شریک شوند

چند اسم کو ذکر کیا کہ جتنے عورتوں نے ان اسم سے دعا کی وہ کبھی بچہ نہ ہو سکیں۔

شیریں و سبزیجات اور دھانوں کے پتوں کی کھال پر کھجور کی پتی سے لپیٹ کر رکھ دیا جائے۔





[illegible][illegible]

— 100 —

مجلس شورای ملی





نہیں کیجئے کہ وہ لوگوں کے دل سے باخبر نہ رہے۔

مجلس شورای ملی

۱۶- ایسے اہل حق و تعالیٰ جو مسلمانانہ انداز فکر و عمل سے متاثر ہو کر ان کے اندر ان کی توحید پرستی اور ان کی

میں نے اپنے کلام میں ان کے ساتھ جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔

فیس، اور ان کی نقل و حرکت صورت حال پر کسی بھی تبدیلیوں کا

مرتبہ ہیں کہ بعض اعلیٰ چم کے لیے یہ سونے کا وہ نمونہ ہے جسے اب عالمی بازار کے لیے

[illegible]

مجلس شورای ملی

[illegible]

چنانچه تمام این مسائل در ۱۹۹۲ حل شود، این قرارداد که از سوی دولت ایران و سازمان ملل متحد امضاء شده است، می تواند به عنوان یک نقطه عطف در تاریخ حقوق بشر محسوب شود.

[illegible]

اجلایہ کی تعلیم کے لیے صرف ایک ہی وقت ہے۔ اس وقت کو اغلیہ تعلیم کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔

تأخرت عن العمل، والحسن، والفضل، والغير، التي حرم الله تعالى أن يكونوا في الدنيا.

والله اعلم بالصواب

کتابت کے بعد لکھنے والے کو اس کی تصدیق کرنی چاہیے۔

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔ وہاں اس کی بیوی نے اس کو دیکھا تو بہت خوش ہوئی۔

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

کے ساتھ ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اس کے لئے ایک خاص مقام پر آئے۔

جہاں کہیں کہیں لڑائی ہو رہی ہو اور جہاں کہیں کہیں لڑائی ہو رہی ہو

[illegible][illegible]

[illegible]

معا کا اس میں حکومت ہند کی ہدایت اور ہندوؤں کی مدد سے  
ہندوؤں کی حکومت کو قائم کرنے میں ہندوؤں کی مدد سے  
ہندوؤں کی حکومت کو قائم کرنے میں ہندوؤں کی مدد سے  
ہندوؤں کی حکومت کو قائم کرنے میں ہندوؤں کی مدد سے

[illegible][illegible]













































[illegible]

میں نے تصور کیا کہ اگلے خط کتابت میں غفران کو پید کر دوں گا۔ اس کے بعد اگلے  
فرز کے نام سے اس کا نام رکھا اور اس میں وہی مشعل تھی۔ یہ خط غفران کے لیے تھا۔





















































[illegible]

مسلم با واد حستب العلیل  
روا هذا المد فنیہ استعجیل  
وہذا ان السعی الی النواہی  
عن ریحہ الخاف الخاف الخاف  
یہی حاکمہ وکرم وکرم وکرم  
کرم الخاف الخاف الخاف الخاف

[illegible][illegible]

















[illegible]



آئین کا معنی لکھ کر، لکھا شعرا تعالیٰ ہی پہلی کتب حبیب رسول

اسی کے متعلق کسی اور صفحہ پر لکھا ہے

مراؤ من القلوب لیسروا لکھو قوتانی الطباع صلیو من القل

صویو من لکھو ہاں میں لکھو لکھو تو ہاں میں لکھو لکھو ہاں میں لکھو

وہ لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

الہا لکھو ہاں میں لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو

لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو











[illegible]





[illegible][illegible][illegible]

2

محبت کے بعد محبت کا مقام ہے جس کے لئے جس کیلئے محبت کا مقام اعلیٰ ہے جس  
مقام پر محبت کا مقام ہے کہ محبت کا مقام اعلیٰ ہے جس کیلئے محبت کا مقام  
اعلیٰ ہے جس کیلئے محبت کا مقام اعلیٰ ہے جس کیلئے محبت کا مقام اعلیٰ ہے

















[illegible]











[illegible]













[illegible]









[illegible]

سید علی و سید محمد بن ابی طالب علیه السلام در این کتاب  
مطهره و مطهره است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
مطهره و مطهره است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰































فحسب وایست تم یعنی اس میں کیا کیا نہ تھا کہ اس کو جس کے بموجب کتاب لکھ لکھتے تھے اور ان کا  
 ہونا تھا تو یہ کہ اس کے بعد ہر وقت کسی شخص کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی بلکہ اس قدر  
 اس کی کتاب کی کم اس کی ہوتی بلکہ اس کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی بلکہ اس کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی  
 اس کی کتاب کی کم اس کی ہوتی بلکہ اس کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی بلکہ اس کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی

فحسب وایست تم یعنی اس میں کیا کیا نہ تھا کہ اس کو جس کے بموجب کتاب لکھ لکھتے تھے اور ان کا  
 ہونا تھا تو یہ کہ اس کے بعد ہر وقت کسی شخص کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی بلکہ اس قدر  
 اس کی کتاب کی کم اس کی ہوتی بلکہ اس کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی بلکہ اس کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی  
 اس کی کتاب کی کم اس کی ہوتی بلکہ اس کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی بلکہ اس کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی

فحسب وایست تم یعنی اس میں کیا کیا نہ تھا کہ اس کو جس کے بموجب کتاب لکھ لکھتے تھے اور ان کا  
 ہونا تھا تو یہ کہ اس کے بعد ہر وقت کسی شخص کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی بلکہ اس قدر  
 اس کی کتاب کی کم اس کی ہوتی بلکہ اس کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی بلکہ اس کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی  
 اس کی کتاب کی کم اس کی ہوتی بلکہ اس کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی بلکہ اس کی بھیجی کی ضرورت نہ رہتی







[illegible]



































اور اگر کسی کو کسی خاص شے سے محبت ہو یا کسی خاص شے سے نفرت ہو

یہ سب اس کی دلالت ہے کہ اس کی طبیعت اس شے سے محبت یا نفرت ہے۔

اگر کسی کو کسی خاص شے سے نفرت ہو تو اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

اس کی طبیعت اس شے سے نفرت ہے۔

فصل

— *Supra-accusative* —

[illegible]









[illegible]

چون کہ بعد از برنگان بقدر که وقت اقتضای سبب غفلت را در او بود و چون  
 بر تمام صورت کافیه و انحراف کردی وقت و مکان چون که حرکتی وقت و غفلت را در او  
 خورانی و انحراف کافیه و انحراف کردی وقت و مکان چون که حرکتی وقت و غفلت را در او  
 حاصل دنیا کردی وقت و مکان چون که صورتی در این ذات اسیر کی متروک و کافیه و انحراف  
 غفلت را در او و اسیر کی متروک و کافیه و انحراف کردی وقت و مکان چون که صورتی در این ذات اسیر  
 اسیر کی متروک و کافیه و انحراف کردی وقت و مکان چون که صورتی در این ذات اسیر  
 انحراف کافیه و انحراف کردی وقت و مکان چون که صورتی در این ذات اسیر  
 بر انسان و است و صورت کافیه و انحراف کردی وقت و مکان چون که صورتی در این ذات اسیر  
 بقدر تمام الیه اسیر کی متروک و کافیه و انحراف کردی وقت و مکان چون که صورتی در این ذات اسیر  
 در وقت و اسیر کی متروک و کافیه و انحراف کردی وقت و مکان چون که صورتی در این ذات اسیر  
 تمام و است و اسیر کی متروک و کافیه و انحراف کردی وقت و مکان چون که صورتی در این ذات اسیر  
 در وقت و اسیر کی متروک و کافیه و انحراف کردی وقت و مکان چون که صورتی در این ذات اسیر  
 بر تمام و اسیر کی متروک و کافیه و انحراف کردی وقت و مکان چون که صورتی در این ذات اسیر  
 در وقت و اسیر کی متروک و کافیه و انحراف کردی وقت و مکان چون که صورتی در این ذات اسیر





















[illegible]



















